سپاس نامہ کارکنانِ انجمن

بخدمت جناب قاضی احمد میاں صاحب اختر بالقابہم !!

محترم قاضی صاحب !

آج ہم کارکنان دفتر انجمن ترقی اردو پاکستان رنج و مسرت کے ملے جلے جذبات کے ساتھ آپ کو الوداع کہنے جمع ہوئے ہیں۔ گزشتہ چار پانچ سال کی دفتری زندگی میں آپ کا تعلق کارکنان دفتر کے ساتھ ایک شفیق اور مہربان بزرگ کا رہا ہے، اس لیے فطری طور پر ہمارے قلوب آپ کی جدائی سے متاثر ہیں۔ خوشی اس بات کی ہے کہ آپ پروفیسر کی حیثیت سے آئندہ اپنی صلاحیتوں کو زیادہ بہتر طور پر ملک و ملت کی خدمت کے لیے صرف کر سکیں گے۔ اسلامی تاریخ کے شعبے میں اب تک اس برعظیم پاکستان و ہند میں جو کام ہوا ہے وہ ہر لحاظ سے ناکافی اور نامکمل ہے۔ ابھی اس ضمن میں تحقیق و تدقیق کی لامحدود گنجائش ہے، لیکن افسوس یہ ہے کہ مستشرقین یورپ کے انداز پر اعلا پایے کا تحقیقی کام کرنے والے اسکالر ہمارے یہاں نہ ہونے کے برابر ہیں ہمیں خوشی ہے کہ قدرت نے آپ کو اس اہم اور قابل قدر خدمت کے لیے منتخب کیا۔ ہماری دعا ہے کہ یہ کام آپ کے ہاتھوں اس طور پر آگے بڑھے کہ ہمارے ملک و ملت کا نام اونچا ہو۔

جناب محترم !!

یہ دفتر آپ کی خدمات اور آپ کے حسن انتظام سے محروم ہو رہا ہے اور آپ کے تشریف لے جانے سے جو خلا انجمن کے دفتر میں پیدا ہو گا اس کی تلافی بہ ظاہر ممکن نظر نہیں آتی۔ لیکن ہم فخر و یقین کے ساتھ عرض کر سکتے ہیں کہ آپ نے دیانت، فرض شناسی اور حسن کارکردگی کی جو مثال قائم کی ہے وہ ہمیشہ ہمارے لیے مشعل راہ رہے گی۔ آپ کا روحانی رابطہ ہمیشہ دفتر اور اردو زبان و ادب کی تحریک سے برقرار رہے گا۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ ہم آپ کے مفید مشوروں اور بزرگانہ نصائح سے حسب سابق آئندہ بھی فائدہ اٹھاتے رہیں گے۔

جناب محترم !

آپ کو الوداع کہتے ہوئے ہم یقین دلاتے ہیں کہ آپ کی یاد اہل دفتر کے دلوں سے محو نہ ہو گی۔ ہم بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہیں کہ آپ کی صحت و اقبال میں دن دونی رات چوگنی ترقی ہو اور آپ تادیر علمی دنیا کی خدمت کرتے رہیں۔ آمین - والسلام

۳۰ نومبر ۱۹۵۳ء، کراچی

ہم ہیں آپ کے دیرینہ خادم

کارکنانِ دفتر انجمن ترقی اردو (پاکستان)